فیضانِ قدسی

شیخ حبیب اللہ رحمانی

ناشر:

رحمانی پبلیکشنز

کمرہ نمبر 1010، کاوش کراؤن، دسویں منزل

شاہراہ فیصل، کراچی

فیضان قدسی

اس کتاب میں کیا ہے

؟

بندوں کو اپنے رب سے قریب کرنے والی چیز	....	اذکار و اشغال
دُنیا کی ہر چیز کو مسخر کرنے والی چیز	....	آیاتِ اسماء حسنیٰ
پہاڑوں کو ہلا دینے والی چیز	....	تسبیح اعظم الاذکار
ہر پریشانی سے نجات دلانے والی چیز	....	دُعاء قدسی
فکرِ معاش سے بے نیاز کرنے والی چیز	....	عمل مفتوح الغیب

یہ چیزیں اسرار صدری میں سے ہیں

فہرست

عنوان	عنوان
دیباچہ	ولادت وطفولیت
تمہید	تعلیم وتربیت
اسماءِ حسنیٰ	مسند نشینی اور مجاہدات
دُعاءِ قدسی	مراجعت پاکستان
اذکار واشغال	وداعی جلسہ
ذکر بیداریِ قلب	آیات اسماءِ حسنیٰ
ذکر تصفیہ قلب	اعظم الاذکار
شغل تجلیہ روح	درود شریف
مراقبہ صلوٰۃ الکعبہ	تعریف اسماء
مراقبہ حضوری	اسم اعظم
ہدایات	دعائے جلیلہ
شجرہ	دعائے حفظ صحت
فیض رحمانی	عمل فتوح الغیب
خاندانی حالات	دعائے استخارہ

دیباچہ

للّٰہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر می خواست

آخر آمد زپس پردئہ تقدیر پدید

انتظار کی گھڑیاں گزریں اور وہ چیز جس کی ایک عرصہ سے ہر مصیبت زدہ، پریشان حال، اور دردمند دل کو ضرورت تھی فضلِ الٰہی سے منظرِ عام پر آ گئی۔ آج جس طرف بھی نظر اُٹھتی ہے بجز معدودے چند افراد کے ہر شخص مضطرب اور تباہ حال نظر آتا ہے۔ ایسی حالت میں کسی ایسی چیز کا ملنا جو دُکھی اور غمگین دلوں کی تسکین کا باعث ہو سکے

ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہی کہی جا سکتی ہے۔

کاش بے چین دلوں کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ باری تعالیٰ جل باسمہ کے سوا کوئی رنج و غم کو دور کرنے والا اور مصیبت کو ٹالنے والا نہیں۔ وہی فریاد سنتا ہے جب کوئی اُسے پکارے اور وہی مدد فرماتا ہے جب کوئی اُس سے مدد مانگے تو پھر ممکن نہیں کہ سالک اپنی مراد کو نہ پہنچے۔

جو مانگنے کا طریقہ ہے اُس طرح مانگو

درِ کریم سے بندوں کو کیا نہیں ملتا

تقریباً بیس برس قبل دُعائے قدسی شائع ہوئی تھی جس سے بکثرت شخاص فیضیاب ہوئے مگر بے شمار طالب محروم رہ گئے تھے۔ اب انتظار بسیار کے بعد یہ مقدس دعا شائع ہو رہی ہے۔ کاغذ کی بے حد گرانی کے سبب اس وقت کسی چھوٹی سے چھوٹی کتاب کی اشاعت بھی گراں بار ہے مگر طالبین کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے اس کا شائع کرنا ہی ضروری سمجھا گیا۔

یہ جامع اور حادی مطالب دعا عجیب الخواص ہے جہاں اس کے ورد کرنے والے کو دنیاوی اور جسمانی مشکلات سے نجات ملتی ہے وہیں روحانی تسکین اور باطنی طمانیت بھی میسر ہوتی ہے۔

خدائے بزرگ و برتر سب ورد کرنے والوں کی مرادیں برلائے۔ آمین۔

دعاء قدسی کے ساتھ آیات اسماء حسنیٰ بھی شائع کی جا رہی ہیں جو اہلِ ذوق کے لئے ایک نعمتِ عظمیٰ ہیں۔ چند اذکار و اشغال و مراقبات بھی جمع کئے گئے ہیں ساتھ ہی رہبر طریقت کے مختصر حالات بھی ہیں جن کی متوسلین کی معلومات کے لئے ضرورت تھی۔ یہ مجموعہ ایک ایسا گلدستہ ہے جس کا ہر متوسل کے پاس ہونا ضروری ہے۔

برادر مکرم صوفی حبیب اللہ صاحب رحمانی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے یہ بیش بہا مجموعہ مرتب کر کے مشتاقین کے دامنِ آرزو کو گلہائے مُراد سے بھر دیا۔

جزاھم اللہ فی الدارین احسن الجزاء۔

صادق رحمانی

مراد خان روڈ، کراچی نمبر 74000

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

تمہید

حضرت مرشدنا سید اسد الرحمٰن قدسی مدظلہ العالی نے جملہ متوسلین سلسلہ رُحمانیہ کو ''دعاء قدسی'' مع اسماء حسنٰی بعد نمازِ عصر روزانہ ایک ایک بار پڑھنے کی ہدایت اور عام اجازت عطا فرمائی ہے۔

برادرانِ طریقت میں سے جو اہلِ ذوق شائقین اس دعاء مقدس و منور کا نصاب ادا کر کے بطورِ عمل ورد میں رکھنا چاہیں وہ آخر عشرۂ رمضان المبارک میں معتکف ہو کر ۲۱ تاریخ سے ۲۹ تک بعد نماز فجر روزانہ ۱۱۱ بار پڑھیں، ۹ دن میں ۹۹۹ کی تعداد پوری ہو جائے گی، یہ ہی اُس کا نصاب ہے، اس کے بعد روزانہ بعد نماز فجر و عصر ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہر سال ستائیسویں شب ماہِ مبارک رمضان میں بہ نیت تجدید نصاب ۷۰ بار پڑھا کریں۔

نصاب کے دوران میں دعا سے قبل اسماء حسنٰی ایک بار ہی روزانہ پڑھنا کافی ہے۔

حضرت مرشدنا مدظلہ کی مصنفہ مقبول خاص و عام کتاب ''صراطِ مستقیم'' کی پہلی طباعت میں دعاء قدسی شائع ہوئی تھی جس میں ترجمہ شامل نہیں تھا۔ اہل ذوق شائقین ایک عرصہ سے اصرار کے ساتھ فرمائش کر رہے تھے کہ دعاء قدسی کو مع ترجمہ شائع کیا جائے۔

طریقت کی تمام ضروری تعلیمات حضرت مرشدنا مدظلہ نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب ''اطمینان قلب'' میں جمع فرما دی ہیں۔ علمی معلومات کے لئے حضرت مدظلہ کی مصنفہ مشہور و معروف کتاب ''علم و عرفان'' کافی ہے اس لئے دعاء قدسی کو با ترجمہ علیحدہ شائع کرنا ہی بہتر سمجھا گیا کیونکہ یہ دعاء مقدس و منور حضرت مدظلہ کے مخصوص اوراد میں ہے اور ہر متوسل کو اس کا ورد میں رکھنا ضروری ہے۔

یہ مقدس و منور دُعاء اسم اعظم کی برکات سے سلو ہے اس کے عامل کو کسی بھی وظیفہ کی ضرورت نہ رہے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر ظاہری و باطنی مراد بامر اللہ تعالیٰ بر آئے گی۔

دعاء قدسی وہ جلیل القدر دعاء ہے جس کا پڑھنے والا ہر بلا و آفت سے بفضلہ تعالیٰ مامون و محفوظ رہے گا، مفلسی و ناداری دور ہوگی، بدخواہ ذلیل ہوں گے، ظاہری اور باطنی دشمن مغلوب ہوں گے، اضطراب، قلق، وحشت، اور دل کی ہر پریشانی دور ہو کر سکون خاطر میسر ہوگا، اور بے شمار روحانی فوائد حاصل ہوں گے۔

جو اصحاب داخل سلسلہ نہیں ہیں اگر دعاء قدسی کو اپنے ورد میں رکھنا چاہیں تو کسی بھی صاحبِ سلسلہ بزرگ سے اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

کوئی خاص حاجت پیش آئے تو دعا قدسی کو ستر بار پڑھنا چاہیے خواہ ایک دن میں یا دس یوم میں پورا کریں، طریقہ یہ ہے کہ پہلے نذر مانیں اگر میری فلاں حاجت اس مبارک دعا کی برکت سے پوری ہوگئی تو اپنی حیثیت کے مطابق مسکینوں کو کھانا کھلاؤں گا، اس کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھیں۔ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر ۴ بار پڑھیں، دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر ۳ بار پڑھیں، بعد نماز پہلے ایک بار سورہ فاتحہ پڑھیں پھر سات بار حسب ذیل سلام پڑھ کر دعاء قدسی شروع کریں۔ دعاء سے قبل اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھنا کافی ہے۔ دعاء قدسی اگر ایک ہی دن میں پوری کرنا ہو تو ستر بار اور دس دن میں پوری کرنا ہو تو سات بار پڑھ کر سربسجدہ اپنی حاجت برآری کی دعا یقینِ قبولیت کے ساتھ بحضور قلب مانگیں سلام یہ ہے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o وَالسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ o وَالسَّلَامُ عَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ o وَالسَّلَامُ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلَکُ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِکُ o وَالسَّلَامُ عَلٰی الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ o وَالسَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ o وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ o

جب حاجت برآری ہوجائے تو حسب حیثیت پرتکلف کھانا نہایت عزت و احترام کے ساتھ مساکین کو کھلائیں، نذر مانتے وقت مساکین کی تعداد مقرر کرنا ضروری ہے۔ دو، چار، دس، یا جس قدر ممکن ہو۔ (مساکین سے مراد نادار مرد و عورت اور یتیم بچے ہیں)

اَسْمَآءِ حُسْنٰی

(لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا)

سب پاک نام اللہ کے لئے ہیں پس اُس کو اُن ہی پاک ناموں سے پکارو

یَااَللّٰہُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحِیْمُ	یَامَلِکُ
اے اللہ جل شانہٗ	اے مہربان	اے رحم والے	اے بادشاہ
یَاقُدُّسُ	یَا سَلَامُ	یَامُؤْمِنُ	یَا مُھَیْمِنُ
اے پاک	اے سلامتی دینے والے	اے امن دینے والے	اے نگہبان
یَا عَزِیْزُ	یَاجَبَّارُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَاخَالِقُ

اے غالب	اے زبردست	اے بزرگی والے	اے پیدا کرنے والے
یَابَارِئُ	**یَا مُصَوِّرُ**	**یَا بَدِیْعُ**	**یَاقَادِرُ**
اے بنانے والے	اے صورت بخشنے والے	اے ایجاد کرنے والے	اے قدرت والے
یَاحَفِیْظُ	**یَاقَوِیُّ**	**یَارَبُّ**	**یَااَحَدُ**
اے حفاظت کرنے والے	اے قوت والے	اے پالنے والے	اے تنہا
یَا صَمَدُ	**یَا وَاحِدُ**	**یَاقَہَّارُ**	**یَا وَہَّابُ**
اے بے نیاز	اے اکیلے	اے قابو رکھنے والے	اے عطا فرمانے والے
یَا رَزَّاقُ	**یَافَتَّاحُ**	**یَا غَفَّارُ**	**یَااَوَّلُ**
اے روزی رساں	اے کھولنے والے	اے بخشنے والے	اے ازلی
یَا اٰخِرُ	**یَا ظَاہِرُ**	**یَا بَاطِنُ**	**یَا نُوْرُ**
اے ابدی	اے ظاہر	اے پوشیدہ	اے روشن
یَاعَلِیْمُ	**یَا شَہِیْدُ**	**یَا حَکِیْمُ**	**یَا لَطِیْفُ**
اے جاننے والے	اے شاہدِ حال	اے حکمت والے	اے نظر نہ آنے والے
یَا خَبِیْرُ	**یَاسَمِیْعُ**	**یَا بَصِیْرُ**	**یَاحَلِیْمُ**
اے باخبر	اے سننے والے	اے دیکھنے والے	اے بردبار
یَاغَفُوْرُ	**یَا شَکُوْرُ**	**یَا عَلِیُّ**	**یَا عَظِیْمُ**
اے بخشنے والے	اے قدردان	اے برتر	اے عظمت والے
یَا کَرِیْمُ	**یَا رَءُوْفُ**	**یَا کَبِیْرُ**	**یَا مَجِیْدُ**
اے سخاوت والے	اے شفقت والے	اے بزرگ تر	اے بڑائی والے
یَاوَدُوْدُ	**یَاقَرِیْبُ**	**یَامُجِیْبُ**	**یَا حَقُّ**

اے محبت والے اے نزدیک تر اے دعا قبول کرنے والے اے برحق

یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَکِیْلُ یَا قَدِیْرُ

اے مددگار اے قابل حمد اے کارساز اے قدرت والے

یَا تَوَّابُ یَا عَفُوُّ یَا غَنِیُّ یَا جَامِعُ

اے توبہ قبول کرنے والے اے معاف کرنے والے اے بے پرواہ اے ملانے والے

یَا رَقِیْبُ یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا بَرُّ

اے نگراں اے قدرت والے اے بے حساب دینے والے اے احسان کرنیوالے

یَاوَاسِعُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اے وسعت والے اے زندہ اے سنبھالنے والے

اِسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِکَ

میری دعا قبول فرما اپنے پاک ناموں کے واسطہ سے اور اسم اعظم کے وسیلہ سے

دُعاءِ قدسی

یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ ☆ یَاذَاالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ

اے بلند و بالا! اے صاحبِ جلال و اکرام!

یَافَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ☆

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب و شہادت کے جاننے والے

لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی عَظْمَتِکَ وَعَلٰی مُلْکِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ رِّضْوَانِکَ☆

حمد تیرے ہی لئے زیب ہے تیری عظمت و مملکت پر اور اس انتہائی رحمت پر جس کا منشا تیری رضا و خوشنودی ہے۔

وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِکَ وَعِزِّ جَلاَلِکَ ☆

اور وہ سب تعریف و ستائش بھی تیرے ہی لئے ہے جو تیری ذات کی یکتائی اور عزت و بزرگی کے شایانِ شان ہے۔

وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی دَوَامِ اِحْسَانِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ☆

اور سب ثناء وصفت بھی تیرے ہی لئے ہے تیرے دائمی احسان اور عبودیت و بندگی کی توفیق عطا فرمانے پر

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُوْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز

معبود! ملک کے مالک! تو جس کو چاہے ملک عطا فرمائے اور جس سے چاہے ملک چھین لے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور تو ہی جس کو چاہے عزت بخشے اور جسے چاہے ذلت دے ہر خیر و خوبی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ معبود! میں تجھ سے تیری رضا و خوشنودی چاہتا ہوں اور اس نفس امارہ کے معاملہ میں مدد و انصاف کا خواستگار ہوں۔ جو بدی اور برائی کی رغبت دلا کر تیرے حصولِ قرب کے مشاغل میں خلل انداز ہوتا ہے ☆

لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ فِیْ حِفْظِ مَامَلَّلْتَنِیْ اِیَّاہُ لِمَا اَنْتَ اَمْلَکُ بِہٖ مِنِّیْ ☆

ان چیزوں کی حفاظت کے بارے میں جن کا حقیقتاً تو ہی مالک ہے ایک پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما

وَاحْفَظْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِّنْ رَّقَآئِقِ اسْمِکَ الَّذِیْ حَفِظْتَ بِہٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ ☆

اور اپنے اس مبارک نام کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ میری حفاظت فرما جس سے تمام موجودات کے نظام کی حفاظت فرمائی ہے

وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تُنْزِلُ بِہِ الْمَطَرَ وَالرَّحْمَۃَ عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ

اور اُس اپنے مبارک نام کی برکات سے بھی مجھے فیضیاب فرما جس کے فیضان سے اپنے بندوں پر بارانِ رحمت کا نزول فرماتا ہے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ مَنْ تَلَطَّفَ بِہٖ کَفَاہُ o

معبو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے اپنے اس لطف خفی کے واسطہ سے کھولدے کہ جس پر تیرا وہ لطف و کرم چھا جائے تو وہ اُس کیلئے کافی ہو

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o

تیری ذات بے ہمتا کے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ وَالْھَمِّ وَالْکَرْبِ وَالْفَقْرِ وَالضُّرِّ وَالْاَلَامِ ☆

پروردگار! مجھے غم و رنج، بے چینی و ناداری، تکلیف اور پریشانیوں سے نجات دے۔

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ج اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ O

پروردگار! اپنے حضور سے میرے لئے رحمت عطا فرما بیشک تو وہاب ہے

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَا اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ط اَنۡتَ وَلِیِّ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ج

پروردگار میرے لئے جو نعمت بھیج دے میں اُس کا سخت حاجت مند ہوں۔ دنیا و آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے۔

رَبِّ ھَبۡ لِیۡ حُکۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ O

پروردگار! مجھے دانش عطا فرما اور نیک بندوں میں شامل فرما۔

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّ نَوِّرۡ قَلۡبِیۡ بِنُوۡرِ وَجۡھِکَ الۡکَرِیۡمِ الَّذِیۡ اَشۡرَقَتۡ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ☆

پروردگار! مجھے زیادہ علم نصیب کر اور میرے قلب کو روشن کر دے اپنے اس نور کے واسطے سے جس سے آسمانوں اور زمین میں روشنی ہے۔

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡلِیۡ اَمۡرِیۡ ☆ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطَانًا نَصِیۡرًا ☆

پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور انشراح صدر کے ساتھ میرا کام آسان کر دے۔ اور اپنی جناب سے مجھے طاقت و نصرت عطا فرما۔

نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ O

اچھا آقا اور اچھا مددگار۔ تو مدد کرتا ہے جس کی تو چاہتا ہے اور تو عزیز و رحیم ہے

اُنۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ط وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

مجھے مفسد لوگوں پر غالب فرما اور شر پسندوں سے نجات دے۔

وَاکۡسُنِیۡ بِدِرۡعٍ مِّنۡ کِفَایَتِکَ وَکِفَالَتِکَ ☆ وَ قَلِّدۡنِیۡ بِسَیۡفٍ مِّنۡ سُیُوۡفِ نُصۡرَتِکَ وَحِمَایَتِکَ ☆

اور اپنی کفایت و کفالت کی ذرہ مجھے پہنا دے اور اپنی مدد و حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار کو میرا حمالہ بنا دے۔

وَتَوِّجۡنِیۡ بِتَاجِ عِزِّکَ وَکَرَمِکَ ☆ وَرَدِّنِیۡ بِرِدَآءِ اَمۡنِکَ وَسُلۡطَانِکَ ☆

اور اپنے کرم خاص کا تاج مجھے پہنا دے۔ ور مجھے امن و غلبہ کی چادر اُڑھا دے۔

وَارۡکِبۡنِیۡ مَرۡکَبَ النَّجَاۃِ فِی الۡحَیٰوۃِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ ☆

اور مجھے نجات کی سواری میں سوار فرما۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی

وَامۡدُدۡنِیۡ بِرَقِیۡقَۃٍ مِّنۡ رِقَآئِقِ اسۡمِکَ الۡمَخۡزُوۡنِ الۡمَکۡنُوۡنِ الۡجَلِیۡلِ الۡاَجَلِّ الۡاَعۡظَم

ِ اور اپنے اُس مبارک نام کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ میری مدد فرما ہو جا جو تبع صفات اور بہت ہی بزرگ تر ہے

تَدْفَعُ بِهَا عَنِّیْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ وَّتَوَلَّنِیْ بِوَ لاَ یَةِ الْعِزِّ وَالْمَهَابَةِ ☆

جو کوئی بھی میرے ساتھ کسی بدی یا برائی کا ارادہ کرے تو وہ بدی اور برائی مجھ تک نہ پہنچ سکے

وَالْقِ عَلَیَّ مِنْ زِیْنَتِکَ وَمُحَبَّتِکَ وَکَرَامَتِکَ وَخَشْیَتِکَ وَمِنْ نُّعُوْتِ رُبُوْبِیَّتِکَ

اور عزت و ہیبت کی ولایت کا مجھے والی بنا دے۔ اور اپنے اوصاف ربوبیت میں سے زینت، محبت، کرامت اور خشیت مجھ میں ایسی پیدا فرما دے

مَا تَبْهَرُ بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِ لُّ لَهُ النَّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَشْخَصُ لَهُ الْاَبْصَارُ

کہ جس سے دل دہل جائیں، نفوس اُس کے سامنے پست ہو جائیں، اونچی گردنیں جھک جائیں۔ نظریں خیرہ ہو جائیں۔

بِالْعِطْفَةِ وَیَصْغُرُ لَهُ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ وَّیُسَخَّرُ لَهُ کُلُّ مَلِکٍ قَهَّارٍ ☆

ہر مغرور و جابر عاجز ہو جائے۔ دبدبہ اور غضب والے مسخر ہو جائیں۔

یَاذَاالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ☆ یَاذَاالْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ☆

اے ملک وملکوت کے مالک؛ اے صاحبِ عزت، صاحبِ عظمت، صاحبِ قدرت، صاحب ہیبت، صاحبِ بزرگی، اور جبروت کے حاکم!

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ ☆ یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ☆

اے غیبوں کے دانا و بینا! اے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اُن سب کے خالق!

اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالتَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ ☆

میں پناہ مانگتا ہوں شیاطین کی یورش سے اور پناہ مانگتا ہوں جنوں اور ان کے تابعداروں کے شر سے اور جادو کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّکُوْنُ فِی الْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْحِیَاضِ وَالْخَرَابِ وَالْعِمْرَ آنِ ☆

اور ان لوگوں کے شر سے جو دریاؤں پہاڑوں، چشموں، ویرانوں، اور آبادیوں میں رہتے ہیں۔

وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ النَّوَاوِیْسِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الطُّیُوْرِ وَسَاکِنِ الْقُبُوْرِ وَسَاکِنِ الطُّرُقِ وَسَاکِنِ الْبُحُوْرِ ☆

اور ان کے شر سے جو بت خانوں میں ہیں۔ اور اُن کے شر سے جو گھونسلوں، مقبروں راستوں اور ندیوں پر ہیں۔

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ☆

اوران کے شر سے جو بھوت اور چڑیل کے نام سے موسوم ہیں اور جادوگروں وجادوگرنیوں سے اورانکے شر سے جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَيْنٍ وَّمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ ☆

اوران کے شر سے جو زمین پر چلتے ہیں اور ہر طرح کے قرض کی نحوست اور ہر قسم کی بلاؤں اور آفتوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط

پروردگار! اس بستی کو امن کی جگہ بنا اوراس کے رہنے والوں کو جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں رزق عطا فرما۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ☆

خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ☆ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ☆

صلوٰۃ اور سلام نبی اُمّی پر محمد رسول اللہ آخری پیغمبر سب جہان والوں کیلئے رحمت

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا☆ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ O وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O

خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور سلام سب رسولوں پر اور حمد اللہ رب العالمین ہی کے لئے زیبا ہے۔

اذکار و اشغال

طریقت کی تمام ضروری تعلیمات کتاب ''اطمینان قلب'' میں ہیں۔ اکثر برادران طریقت کی خواہش تھی کہ وہ خصوصی اذکار و اشغال بھی جو مبتدیوں کے لئے ضروری ہیں شائع کر دیئے جائیں تاکہ دور دراز مقامات کے متوسلین کو آسانی ہو۔ میں نے مناسب جانا کہ دُعائے قدسی کے ساتھ ہی یہ چیزیں بھی جمع کر دی جائیں۔

ذکر برائے بیداریٔ قلب

بعد نماز عشاء دوزانو یا چہار زانو نشست پر بیٹھ کر داہنے جانب منہ کر کے یَا حَیُّ ایک بار پڑھیں۔ بائیں طرف منہ کر کے یَا قَیُّوْمُ ایک بار پڑھیں۔ سامنے منہ ذرا اوپر کر کے بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ایک بار پڑھیں، پھر ذرا گردن جھکا کر یَا حَقُّ کی تین ضرب دل پر لگائیں۔ اسی طرح ستر بار پڑھیں، چالیس دن بے ناغہ یہ ذکر کرنا چاہئے، اس کے بعد دوسرا ذکر شروع کریں۔

ذکر برائے تصفیہ قلب

بعد نماز عشاء دوزانو یا چہار زانو بیٹھ کر لَآ اِلٰہَ ایک بار کہہ کر اِلَّا اللّٰہُ کی تین ضرب دل پر لگائیں، جسم کو اور سر کو ذرا حرکت نہ ہو صرف تصور میں دل پر ضرب کریں، پھر وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ایک بار پڑھیں، اسی طرح ۷۰ بار پڑھیں، یہ ذکر بھی چالیس دن بے ناغہ کرنا چاہئے۔

بیداریٔ قلب اور تصفیہ قلب کے لئے عموماً اذکار جہری ہی ضروری ہوتے ہیں جن کے لئے ایک ایک چلہ مقرر کیا گیا ہے، بعض حالتوں میں جب کہ قلب زیادہ مکدر اور سخت ہو تو یہ میعاد ناکافی ہوتی ہے ایسی حالت میں دو تین چلے اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک ذکر جہری کا سلسلہ جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے جہری اذکار میں آواز زیادہ بلند نہ ہونی چاہئے۔

قلب کی بیداری کی شناخت یہ ہے کہ جب نیند سے بیدار ہوں اگر آنکھ کھلتے ہی بے قصد و ارادہ خود بخود کلمات تسبیح و تحمید و تہلیل زبان پر آجائیں تو سمجھنا چاہئے کہ قلب بیدار ہے، اور تصفیہ قلب کی شناخت یہ ہے کہ خیالات میں پاکیزگی پیدا ہو جاتی ہے، جیسے جیسے قلب کا تصفیہ ہوتا جاتا ہے گندے اور ناپاک خیالات اور ناپسندیدہ و غیر معقول عزائم دور ہوتے جاتے ہیں۔ جب پوری طرح تصفیہ قلب ہوتا ہے تو دل متوجہ الی اللہ ہو جاتا ہے۔

شغل برائے تجلیۂ رُوح

بعد نماز عشاء دوزانو یا چہار زانو بیٹھ کر لب و دندان و چشم بند کریں، زبان کی نوک اُلٹ کر تالو سے لگائیں، ہر سانس میں ایک بار پڑھیں، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَالرُّوْحِ اسی طرح ۷۰ بار پڑھ کر آنکھیں کھولیں اور ایک بار زبان سے یہ آیت پڑھیں:۔

سُبحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَO وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَO وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

اس شغل کو اگر ہمیشہ جاری رکھیں تو قوتِ قلب اور انجلائے روح میں ترقی ہی ہوتی رہے گی۔

مراقبہ صلوٰۃ الکعبہ

بعد نماز عشاء دوزانو قبلہ رُخ بیٹھ کر اپنے اوپر چادر اوڑھیں اور کعبہ شریف کا نقشہ ذہن میں جما کر خود کو مقام ابراہیمؑ پر نماز گزار خیال کریں اور تصور میں دو رکعت ادا کریں، اذکار نماز دل میں پڑھیں اور ارکان نماز سب تصور ہی میں پورا کریں۔ اگر استقامت و مداومت سے عمل کیا گیا تو "ھُمْ فِی صَلٰوتِھِمْ دَائِمُوْن" کے زمرہ میں شمولیت نصیب ہوگی۔

مراقبہ حضوری دربار

بعد نماز عشاء چہار زانو بیٹھ کر اپنے اوپر چادر ڈالیں اور روضۂ منورہ کا نقشہ ذہن میں جما کر ستر بار یہ درود شریف پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی نُوْرِ جَمَالِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ہدایات

جھوٹ، غیبت، لایعنی اور بے نتیجہ مباحث، فضول اور بے فائدہ باتیں، اذکار کی تاثیر میں خلل انداز ہوتے ہیں پرہیز کیا جائے، معاملات کی صفائی اخلاق کی درستی، خیالات کی پاکیزگی، اور کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط لازمی امور ہیں اگر ان چیزوں کا پوری طرح لحاظ نہ رکھا گیا تو کامیابی کا امکان نہیں، ہر وقت باوضو رہنے کی عادت سب سے زیادہ ضروری ہے: اُٹھتے بیٹھتے ہر کام شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ابوداؤد. ترمذی. ابن ماجه) ضرور پڑھا کریں اس میں کبھی غفلت نہ کریں۔

شجرہ

عام رسم ورواج کے مطابق بعض متوسل شجرہ کے خواستگار ہوتے ہیں حضرت مرشدنا مدظلہ نے اپنے طریقہ میں شجرہ خوانی کو جاری نہیں رکھا ہے، اس لئے کتاب الشجرہ مرتب نہیں کی گئی، حضرت ممدوح مدظلہ کو خاندان قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، اور ان کی شاخوں میں شیخ المشائخ حضرت شاہ محمد سلیمان پھلواری نوراللہ مرقدہ سے خلافت و اجازت حاصل ہوئی، اور خاندان بکتاشیہ، مولویہ، رفاعیہ، شاذلیہ، بدویہ، ناصریہ، عیدروسیہ، سنوسیہ اور ان کی شاخوں میں مصر وممالک مغربیہ اسلامیہ کے شیخ المشائخ حضرت سید مصطفیٰ بن قطب الارشاد سیدنا مارالعینین قدس سرہ سے خلافت و اجازت حاصل ہوئی۔

جب تک حضرت مرشدنا مدظلہ طریقہ فیض رحمانیہ سے فیضیاب نہیں ہوئے تھے یہ معمول تھا کہ جب کوئی طالب کسی خاندان میں بیعت کی درخواست کرتا تو داخل سلسلہ فرما کر اُسی خاندان کے معمولات کی تعلیم فرماتے تھے، طریقہ فیض رحمانیہ سے مشرف ہونے کے بعد جملہ متوسلین کو جو پہلے مختلف خاندانوں میں حضرت کے دست حق پرست پر بیعت کر چکے تھے اس سلسلۂ عالی میں بھی شامل فرما لیا ہے۔

فیض رحمانی

طریقت کی تمام تعلیمات وہی ہیں جو حضور ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب صفہ کو تفویض ہوئیں مگر چند صدی کے بعد اشراق اور یوگ وغیرہ کی غیر اسلامی تعلیمات میں مخلوط ہو کر مستور ہو گئی تھیں جب شرک والحاد تک نوبت پہنچی تو چودہویں صدی ہجری میں حضرت قطب الاقطاب غوث العالم سید حمزہ رفاعی شیخ المدنیہ اعلیٰ اللہ مقامہم کو تجدید طریقت کی روحانی ہدایت ہوئی، ادھر ہندوستان میں حضرت مرشدنا مدظلہ نے سالہا سال کی ریاضیات و مجاہدات کے بعد طریقت کی اسلامی تعلیمات میں غیر اسلامی چیزیں محسوس فرمائیں نہایت غور و تحقیق کے ساتھ جس چیز کی تائید و تصدیق قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ سے نہ ہو سکی اُس کو خارج کر کے کھوٹے کو کھرے سے الگ کر دیا اور کتاب ''صراط مستقیم'' تالیف فرمائی جس کی اشاعت کے بعد بے شمار اہل حق و تحقیق اصحاب نے حضرت ممدوح مدظلہ کو مجدد طریقت تسلیم کرتے ہوئے دست حق پرست پر بیعت کی اور مبتدعانہ مسلک سے تائب ہوئے۔

جب حضرت مرشدنا مدظلہ فریضہ حج سے فراغت کے بعد مدینہ منورہ میں حضرت قطب الاقطاب غوث العالم سید حمزہ رفاعی شیخ المدینہ کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوئے تو حضرت اقدس نے جو سالہا سال سے خلوت نشین تھے اپنا تجدید شدہ طریقہ تفویض فرما کر خلعتِ خلافت سے سرفراز فرمایا اور ارشاد ہوا کہ یہ تمہاری امانت میرے پاس محفوظ تھی اور عرصہ دراز سے میں تمہارا منتظر تھا۔ الحمدللہ کہ میں اس بارِ امانت سے سبکدوش ہوا، یہ چیز تمہارے لئے مخصوص تھی جو بے واسطے دربارِ نبویؐ سے روحانی طور پر عطا ہوئی۔ حضرت مرشدنا مدظلہ اس نعمتِ عظمیٰ سے فیضیاب ہو کر سجدۂ شکر بجالائے اور اس طریقۂ عالی کو ''فیضِ رحمانی'' کے نام سے موسوم فرمایا۔

حضرت مرشدنا مدظلہ کے سفرِ حج کے زمانہ میں اخبارات میں حسبِ ذیل خبر شائع ہوئی تھی جو دہلی کے اخبار ''منادی'' سے نقل کی جاتی ہے۔

مدینہ منورہ کی خبر

مدینہ منورہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت قطب الاقطاب غوث العظم سید حمزہ رفاعی شیخ المدینہ علے اللہ مقامہم نے حضرت مرشدنا سید اسد الرحمٰن قدسی سجادہ نشین ریاست بھوپال کو

خلافت سے سرفراز فرما کر خلیفہ فی الہند مقرر فرمایا ہے۔ زہے سعادت۔

یہ شرف نہ صرف بھوپال بلکہ سارے ہندوستان کے اصحابِ طریقت کے لئے باعثِ افتخار ہے۔

(اخبار منادی دہلی مورخہ یکم فروری ۴۰ھ ء)

بہت عرصہ ہوا جناب ڈاکٹر اقبال حسین خاں بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی۔ نے ایک کتاب موسومہ ''حالات قدسی'' لکھی تھی جو انسٹیٹیوٹ پریس مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے شائع ہوئی تھی، وہ کتاب اب ملتی نہیں ہے، معلوم نہیں طبع ثانی کے لئے کب تک انتظار کرنا ہو، ہر متوسل کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے مرشد کے حالات سے باخبر ہو، اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ نہایت اختصار کے ساتھ متوسلین کی واقفیت کے لئے ضروری حالات قلمبند کروں۔

خاندانی حالات

حضرت شاہ ابوالمکارم سبزواری علیہ الرحمہ جن کا سلسلۂ نسب حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے حضرت قطب الاقطاب شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان میں شامل ہوئے تھے، موصوف سے جو نسل چلی وہ سادات سبزواری کے نام سے مشہور ہوئی جن میں آگے چل کر ایک بہت مشہور بزرگ حضرت شاہ نجف علی رحمۃ اللہ علیہ سے جو حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی کے خلیفہ تھے، موصوف کی اہلیہ محترمہ حضرت قطب الارشاد مولانا رشید احمد محدث گنگوہی کی حقیقی خواہر تھیں جن سے حضرت شاہ حبیب الرحمٰن نور اللہ مرقدہ پیدا ہوئے جو اپنے حقیقی ماموں حضرت مولانا محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے بعد وسطِ ہند کی مشہور اسلامی ریاست ''بھوپال'' میں سکونت پذیر ہو کر مولوی جمال الدین مدار المہام بھوپال کے خاندان میں شامل ہوئے، بھوپال اور وسطِ ہندو دکن کی بے شمار مخلوق حلقہ بگوش تھی، یہی بزرگ ہمارے رہبر طریقت حضرت مرشدنا مدظلہ کے والد بزرگوار ہیں۔

ولادت وطفولیت

حضرت مدظلہ ۱۲/ رجب ۱۳۱۱ھ ہجری کی صبح پیدا ہوئے، شب کو والدۂ محترمہ نے خواب دیکھا کہ صبح کا ستارہ آسمان سے ٹوٹ کر دامن میں آ گرا ہے، گھبرا کر بیدار ہوئیں اور اُسی وقت ولادت ظہور میں آئی۔ پیدا ہو کر متواتر دو برس تک نہ روئے نہ ہنسے نہ بولے۔ رُلانے اور ہنسانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی، مگر سب بے سود۔ پیدائش کو جب دو برس گزر چکے تو پندرہویں شب شعبان میں والدۂ محترمہ نے مصلے کے قریب سلا دیا اور خود نوافل پڑھنے لگیں، نصف شب گزرنے پر موصوفہ نے دیکھا کہ بچہ آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھائے کچھ بول رہا ہے، اس واقعہ کی صبح سے ہنسنا بولنا شروع ہو گیا۔

تعلیم وتربیت

جب عمر شریف چار برس کی ہوئی تو والدۂ محترمہ نے جو حافظِ کلام اللہ تھیں، قرآن شریف پڑھانا شروع کیا اور دو برس

میں قرآن پڑھا دیا، جس دن قرآن مجید ختم ہوا والدۂ محترمہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رحل پر قرآن شریف کھولے ہوئے سنا رہے ہیں۔ اول سے آخر تک پورا قرآن سنایا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑا تھیلا جس میں اخروٹ کے برابر کوئی شے بھری ہوئی تھی عنایت فرمایا۔

قرآن شریف ختم ہونے کے بعد ساتواں برس شروع ہوتے ہی والد بزرگوار نے درسی تعلیم شروع کرائی، اٹھارہ برس کی عمر میں درسی تعلیم سے فراغت حاصل کر کے روحانی مشاغل شروع کئے اسی اثناء میں بتاریخ ۲۲ ذالحجہ ۱۳۳۰ھ والد بزرگوار نے جو حضرت کے مرشد طریقت بھی تھے رحلت فرمائی اور متوسلین نے حضرت مدظلہ کو والد کا گدی نشین بنا دیا۔

مسند نشینی اور مجاہدات

مسند نشینی کے بعد مسلسل بارہ برس تک نہایت شدید مجاہدات کئے اور سخت ترین ریاضات کیں بقول حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی گزشتہ زمانہ کی تاریخ کو زندہ کیا، دوازدہ سالہ مجاہدہ ختم ہونے پر عقیدت مندوں نے بڑا ہی شاندار جشن منایا اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ نے ''ولی الاشرف'' لقب عنایت فرمایا، حضرت شیخ المشائخ شاہ محمد سلیمان پھلواروی نور اللہ مرقدہ نے ''حبیب الاولیاء'' خطاب سے سرفراز فرمایا۔

جب حضرت مرشدنا مدظلہ ۱۳۴۹ھ ہجری میں تھانہ بھون تشریف لے گئے تو بستی سے باہر ایک تکیہ میں خیمے نصب کرا کے قیام فرمایا اور ایک فرودگاہ تعمیر کرائی جس کو حضرت محدث تھانوی علیہ الرحمہ نے ''آستانہ قدسی'' کے نام سے موسوم فرما کر حسب ذیل قطعہ جس میں حضرت مرشدنا مدظلہ کی تھانہ بھون میں آمد کی تاریخ خود حضرت مولانا علیہ الرحمہ نے نکالی ہے ایک سنگ مرمر کی لوح پر کندہ کرا کے دیوار میں نصب کرا دیا اور خود دستِ مبارک سے قطعہ مذکور ایک کاغذ پر لکھ کر حضرت مرشدنا مدظلہ کو پیش کیا۔

قطعہ

کرو قدسی نزول چوں ایں جا جستم از دل سن ظہور سرور

گفت دل آستانہ قدسی ہم بیا فزا برو تجلی طور

کتبہ فقیر اشرف علی تھانوی

حضرت مولانا ممدوح علیہ الرحمہ بعد وفات حسب وصیت آستانہ قدسی کے احاطہ ہی میں مدفون ہوئے۔

بھوپال میں حضرت مرشدنا مدظلہ کی اقامت گاہ بھی ''آستانہ'' نام سے ہی موسوم تھی جو شہر سے چار میل فاصلہ پر دامن کوہسار ایک نہایت پرفضا وادی میں واقع تھی، ہندوستان کی اکثر ممتاز ہستیوں نے آستانہ پر حاضری دی ہے۔ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی نے تو آستانہ کو اپنے روزنامچہ میں ''وادی ایمن'' کے نام سے یاد کیا ہے۔

دہلی کے اخبار منادی سے روزنامچہ کا اقتباس نقل کیا جاتا ہے:۔

''منزل قدس کے شہزادے قدسی صاحب کا آستانہ اصلی معنوں میں ''وادی ایمن'' ہے جو قدرت کے جمال جہاں آراسے بھرپور پہاڑوں کے آغوش میں ایک وادی ہے، وسط میں خوبصورت مسجد ہے جو قدسی صاحب نے تعمیر کرائی ہے۔

مسجد قدسی میں جانمازیں ایسے سلیقہ سے بچھی ہیں کہ بیساختہ نماز پڑھنے کو جی چاہتا ہے، رہائش گاہ اور باغ کو قدسی صاحب کی سلیقہ مند نفیس طبیعت نے ایسی موزونیت سے آراستہ کیا ہے کہ حقیقی صورت وادی ایمن کی نظر آجاتی ہے۔

قدسی صاحب لوگوں سے بہت کم ملتے ہیں، یہ وہ خوش خصال درویش ہیں جنہوں نے موجودہ زمانہ میں گزشتہ زمانہ کی تاریخ کو زندہ کیا ہے، یعنی جوانی دیوانی کے زمانہ میں بارہ برس تک کچھ نہیں کھایا، صرف چائے کے ایک پیالہ سے روزہ کھولتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ روحانی کمالات کی آخری حدود تک تو پہنچ گئے مگر جسم کی صحت خراب ہوگئی، آنتیں خشک ہوگئیں اور اب ہمیشہ بیمار رہتے ہیں۔ ان کے باطنی حسن کی خوبیاں ان کے طرز رہائش سے ظاہر ہوتی ہیں۔ میں جتنی دیر ان کے پاس رہا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مرنے اور قیامت سے پہلے جنت میں آگیا ہوں، اور جب وہاں سے رخصت ہوا تو ایسا محسوس نکالا جا رہا ہوں۔''

(اخبار منادی دہلی مورخہ ۱۰ استمبر ۱۹۳۷ء)

مراجعت پاکستان

تقسیم ہند کے بعد حضرت مدظلہ نے آستانہ کی پُرسکون فضا کو خیرباد کہہ کر پاکستان کا سفر اختیار کیا، ریاست بہاولپور کے وزیراعظم نے منجانب ریاست ''خوش آمدید'' کا خط لکھا، حکومت پنجاب نے ضلع میانوالی میں ایک بڑا علاقہ اقامت کے لئے تجویز کیا، صوبۂ سرحد میں بھی ایک باغ اور کوٹھی کا انتخاب ہوا، مگر حضرت مدظلہ نے سندھ کو پسند فرما کر کوہستانی علاقہ کو اقامت کے لئے منتخب فرمایا جو بلحاظ آب وہوا اور باعتبار موسمی اعتدال کے مشہور ہے اور حضرت کو ایسے ہی صحت بخش، پرسکون اور خاموش مقام کی ضرورت ہے، تاحال حضرت کے شایانِ شان مستقل سکونت کا بندوبست نہیں ہوسکا ہے اللہ رب العزت کے فضل پر بھروسہ ہے۔

وداعی جلسہ

حضرت مرشدنا مدظلہ نے جب ہندوستان سے پاکستان کی طرف مراجعت کا قصد فرمایا تو اطراف میں خبر پھیلی۔ دکن، مدراس، بنگال، بہار، اودھ، راجپوتانہ اور وسطِ ہند سے اصحابِ طریقت نے آستانہ مبارک پر جمع ہوکر ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا، یہ ایک یادگار مجلس تھی جس میں بہت لوگ ارشاد و ہدایت سے مستفیض ہوئے، مجلس میں اہل ذوق طالبین نے اپنے اپنے حسب حال معلومات حاصل کیں اور علمی و عملی مسائل زیر بحث آئے، تعلیمی سلسلہ میں یہ استفسار بھی پیش ہوا کہ باطن کی اصلاح کا سب سے بہتر و مؤثر طریقہ کیا ہے؟

حضرت مرشدنا مدظلہ نے ارشاد فرمایا کہ عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کے ساتھ نماز تہجد بحضور قلب کی پابندی اور کشادہ دلی کے ساتھ غریب حاجت مندوں کی مدد کرنے سے بہتر و مؤثر کوئی طریقہ نہیں۔

بعض بزرگوں نے دریافت کیا کہ وظائف و اوراد میں آپ نے کس چیز کو سب سے بہتر پایا؟ حضرت نے فرمایا میرے نزدیک آیات اسماء حسنیٰ سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں، ان آیاتِ کریمہ کے ورد سے افضل کوئی ورد نہیں، جو شخص ایک برس تک بے ناغہ روزانہ بعد نماز تہجد آیات اسماء حسنیٰ ستر بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کے روحانی کمالات حاصل ہوں گے اور بے پناہ قوت پیدا ہوگی۔

اکثر حاضرین مجلس نے آیات اسماء حسنیٰ کے ورد کی اجازت چاہی، حضرت مدظلہ نے بکمال شفقت سب کو اجازت دے کر ارشاد فرمایا کہ اس پرُ خلوص وداعی تقریب کی تاریخی یادگار میں جملہ متوسلین کو خواہ وہ کہیں بھی ہوں اس گنج گراں مایہ سے فیضیاب اور اس بحر بیکراں سے سیراب ہونے کی دعا کرتا ہوں، اللہ تبارک تعالیٰ جملہ متوسلین و طالبین کو اپنے پاک ناموں کی برکات سے مالا مال کرے اور اپنے افضال واکرام سے سرفراز فرمائے۔

حضرت مرشدنا مدظلہ نے اپنے تمام متوسلین کو آیات اسماء حسنیٰ بعد نماز مغرب روزانہ ایک بار پڑھنے کی عام اجازت دی ہے اس لئے اس مجموعہ میں شامل کی جاتی ہیں۔

آیاتِ اسماءِ حسنیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ رحمٰن رحم کے نام کے ساتھ شروع

حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ○

کفایت کرنیوالا ہے میرا اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ پروردگار عرش عظیم کا مالک ہے۔

ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○

وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا،

ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ

وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ پاک ہر عیب سے سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب، زبردست بزرگی والا۔

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ

لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے وہ اللہ پیدا کرنے والا بنانیوالا صورت بخشنے والا سب پاک نام اسی کے لئے ہیں

یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ہُوَ الۡقَادِرُ ☆ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ○

ایجاد کرنے والا آسمانوں اور زمین کا قدرت والا ہے۔ بیشک میرا پروردگار ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے

وَ ہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ○ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا ○

اور وہ زور والا غلبہ والا ہے پروردگار مشرق و مغرب کا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ اَلۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ ○ اَلۡعَزِیۡزُ الۡوَہَّابُ ○ اَلرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّۃِ الۡمَتِیۡنُ ○

وہ اللہ ایک ہے معبود بے نیاز اکیلا قابو رکھنے والا۔ عطا فرمانے والا روزی رساں زبردست قوت والا

وَ ہُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ○

اور وہ نمایاں کرنے والا جاننے والا ہے پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے غالب اور بخشنے والا

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ O

وہ ازلی اور ابدی ہے اور بے پردہ بھی اور پردہ میں بھی ہے روشنی پر روشنی، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ O وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُO وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ O وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُO

ہر چیز کا شاہد حال ہے اور غالب حکمت والا ہے اور وہ نظر نہ آنے والا باخبر ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًاO اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ O وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُO اِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ O

بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے بیشک ہمارا رب بخشنے والا شکر کا بدلہ دینے والا ہے اور وہ برتر ہے عظمت والا ہے۔ بیشک میرا رب بے پرواہ ہے غنی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ O عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالO ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ O

بیشک اللہ اپنے بندوں کے لئے شفقت والا رحم والا ہے چھپے اور ظاہر کا جاننے والا بزرگ بلند مرتبہ صاحب عرشِ بزرگ

اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّ دُوْدٌO اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌO تَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّO

بے شک میرا رب رحم والا محبت والا ہے بے شک میرا رب نزدیک ہے دُعا قبول کرنے والا ہے۔ بلند مرتبہ معبود بادشاہ برحق

وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ O اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ O وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O

اور وہ مددگار قابل حمد ہے بے شک وہ قابل حمد ہے بڑائی والا ہے اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ O اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْراً Oهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ O

بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ وہ بے پرواہ قابل حمد ہے۔

جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا O وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتاً O

جمع کرنے والا لوگوں کو اُس دن کہ جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ تم پر نگراں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًاO اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ O وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ O

بے شک، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا رحم والا ہے۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ O رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ سنبھالنے والا۔ بلند درجوں والا صاحبِ عرش،

تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ O

ابرکت والا ہے تیرے رب کا نام صاحب جلال واکرام۔

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ O وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ O وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ O

پاک ہے تیرارب عزت والا اُن باتوں سے جولوگ کہتے ہیں۔اور سلام سب رسولوں پر۔اور حمد اللہ سب جہانوں کے پروردگار کے لئے ہے۔

تسبیح اعظم الاذکار

آیاتِ اسماء حسنیٰ پڑھ کر تسبیح اعظم الاذکار ۳ بار پڑھنا چاہئے:

سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡکِ وَالۡمَلَکُوۡتِ ؛ سُبۡحَانَ ذِی الۡعِزَّۃِ وَالۡعَظۡمَۃ

پاک ہے ملک وملکوت کا مالک۔ پاک ہے صاحب عزت، صاحبِ عظمت،

وَالۡقُدۡرَۃِ وَالۡھَیۡبَۃِ وَالۡکِبۡرِیَآءِ وَالۡجَبَرُوۡت سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوۡتُ ؛

صاحب قدرت، صاحب ہیبت، صاحب بزرگی، اور جبروت کا حاکم پاک ہے بادشاہ زندہ جس کے لئے نیند ہے نہ موت ہے

سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ ربُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ؛ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ O

پاک پاکیزہ ہمارارب اور فرشتوں اور روح کا رب ، پاک ہے اللہ اور حمد بھی اسی کی ہے پاک اللہ عظمت والا۔

حضرت مرشدنا مدظلہ اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ اعظم الاذکار کی تسبیح تمام وظائف واوراد کی سرتاج ہے، رات کی تنہائی میں روزانہ ستر بار پڑھنے سے روشن ضمیری پیدا ہوجاتی ہے، برلبِ دریا پانی کی لہروں کی طرف دیکھ کر ۳۶۰ بار روزانہ چالیس دن تک بے ناغہ پڑھنے سے عجائباتِ قدرت کا مشاہدہ ہونے لگتا ہے، اگر کسی بلند مقام پر آسمان کی طرف نظر کر کے چالیس دن تک ہزار بار روزانہ پڑھا جائے تو ایک عالم طلسم نظر کے سامنے سے گزرے گا جو تقویت ایمان کا باعث ہوکر معرفتِ الٰہی اور حصولِ قربِ ربانی کے ذوق کو بڑھائے گا۔

تسبیح اعظم الاذکار کی شبانہ روز کثرت سے ملائکہ، مومنِ جنہ، وحوش وطیور مانوس ہوجاتے ہیں اور دشمن دوست بن جاتے ہیں۔ اعظم الاذکار کی تسبیح پڑھنے والا نہایت پاکباز اور پرہیزگار ہوجاتا ہے اور سکونِ خاطر میسر ہوتا ہے، اس مبارک تسبیح کے بہت فضائل وخواص ہیں، تسبیح اعظم الاذکار سے قبل آیات اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھنا ضروری ہے۔

درود شریف

اوراد اور اذکار و اشغال کے اوّل آخر میں اس درود شریف کا پڑھنا طریقہ کا معمول ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ

اعظم الاذکار میں پانچ تسبیح شامل ہیں۔ اصحاب مکاشفہ سے منقول ہے کہ پہلی تسبیح ملائکہ مہیمین کی ہے۔ دوسری تسبیح ملائکہ عالین کی ہے۔ تیسری تسبیح ملائکہ مقربین کی ہے۔ چوتھی تسبیح رجال الغیب کی ہے۔ پانچویں تسبیح عاملین عرش کی ہے۔ ان تسبیحات کا پڑھنا روحانی برکات کے علاوہ ثواب عظیم کا باعث ہے۔

تعریف اسماء

لِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَذَرُالَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ

(الاعراف ۷:۱۸۰)

سب پاک نام اللہ کے ہیں پس اُن ہی پاک ناموں سے اُس کو یاد کرو اور جو لوگ اُس کے پاک ناموں میں الحاد کرتے ہیں یعنی کجروی اختیار کر کے اُس کے بتائے ہوئے پاک ناموں کے سوا خود ساختہ ناموں سے اُس کو پکارتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو اور اُن کی نقل یا اتباع نہ کرو۔

اسماء حسنٰی سے وہ پاک اسماء مراد ہیں جو ذاتِ پاک نے اپنے صفاتِ عالی کے لئے فرمائے ہیں، جن کی تعداد ۶۷ ہے، ان ہی پاک اسماء کے ساتھ دعا مانگنے کا حکم ہے، ان میں ایک اسم ذات ہے اور ۶۶ صفاتی اسماء ہیں۔ جب انشراح صدر ہوتا ہے یہی ۶۷ اسماء متجلی ہوتے ہیں جس ترتیب سے اسماء کی تجلی ہوتی ہے اُسی ترتیب سے دُعا قدسی سے قبل لکھے گئے ہیں، حضرت مرشدنا مدظلہ نے فرمایا کہ:

نو دنہ (۹۹) نام جو عام طور سے مشہور ہیں اُن میں سب نام اسماء حسنٰی نہیں ہیں۔ ذاتِ پاک کی بے شمار صفات ہیں اسی طرح اُس کے اسماء صفاتی بھی بے شمار ہیں۔ جن پاک ناموں کے ساتھ دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے وہ صرف ۶۷ ہیں، ننانوے ناموں کی جو تعداد کسی نے مقرر کی ہے ان میں وہ نام بھی شامل ہیں جو اللہ پاک نے نہیں فرمائے بلکہ بعض لوگوں نے مشتقات اور مادوں سے وضع کر لئے ہیں۔

قرآن مجید میں ذاتِ پاک نے اپنے جو اسماء اُتارے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:

ایک نام اعظم الاسماء ہے ...... اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ

دونام اسماء اعظم ہیں رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالعَرُشِ..... ذُوالجَلَالِ وَالِاکرَامِ

۶۷ نام اسماء حسنیٰ ہیں جو دعائے قدسی سے قبل لکھے گئے ہیں۔

اسماء حسنیٰ کے علاوہ ۱۲ صفاتی نام اور بھی ہیں ...... اَلاَعلیٰ.

اَلمُتعَالَ ...... اَلمَولیٰ ...... اَلنَّصِیر ...... اَلمَلِیک ...... اَلمُقتَدِر

اَلمَتِین ...... اَلشَّاکِر ...... اَلنَّاصِر ...... اَلقَاھِر ...... اَلمُحِیط..... اَلخَلاق

اسم اعظم

حضرت مرشدنا مدظلہ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عز اسمہ وجل جلالہ کی ایک صفت جامع جمیع صفات ہے جس کی تشریح کے لئے اگر دنیا کے سب درخت قلم بن جائیں اور سب دریا روشنائی تب بھی ممکن نہیں، اگر کائنات کا ہر ذرہ زبان بن جائے تو اُس صفت جامع جمیع صفات کی تشریح کا یارا نہ پائیں۔ وہ صفت ہے ''سُبحَان'' یعنی اُن تمام اوصافِ کمالیہ اور صفاتِ قدوسیہ کے ساتھ جو ذاتِ اقدس واعلیٰ کے شایانِ شان ہیں ہر نقص و عیب سے پاک اور پاکیزہ تر۔

جب اسماء حسنیٰ میں سے کسی اسم کو اس صفت جامع جمیع صفات اور اس وصفِ اقدس واعلیٰ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے تو فرش سے عرش تک کائنات وموجودات کی ہر چیز ہمزبان ہو جاتی ہے اور فیضانِ رحمت کا نزول ہونے لگتا ہے۔ بندے نمازوں کے رکوع وسجود میں ''سبحان ربی العظیم'' اور ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھتے ہیں تو دریائے رحمت جوش میں آتا ہے، جب چشم ظاہر سے ظلمانی حجاب اُٹھتا ہے چشم باطن سے اس فیضان کا مشاہدہ ہونے لگتا ہے۔

جن آیاتِ کریمہ میں رب العزت کی یہ صفتِ اقدس واعلیٰ بیان ہوئی ہے اُن میں برکات وخواص اور تاثیرات بے حد ونہایت ہیں، جو کلمات بھی اس صفتِ اعظم کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں اُن میں بے پناہ قوت ہوتی ہے، حلِ مشکلات ومہمات، دفع بلیات و

آفات، اور شفائے مرضِ لاعلاج کے لئے ذیل کی دُعائے جلیلہ ستر ہزار بار پڑھی جاتی ہے، طریقہ یہ ہے کہ دس ایک حلقہ میں بیٹھ کر ہر شخص ایک ایک ہزار بار پڑھے، جمعہ کی نماز کے بعد سے شروع کریں روزانہ بعد نماز ظہر اسی طرح سات دن تک پڑھیں جمعرات کے دن ختم ہوگا۔ حسب مقدور مساکین کو کھانا کھلائیں۔

دعائے جلیلہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا سُبحٰنَکَ وَبِحَمدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ وَحدَکَ لَاشَرِیکَ لَکَ

اے معبود ہمارے پروردگار تو پاک ہے اور حمد بھی تجھی کو زیب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

اَنۡتَ وَلِیُّنَا فَاغۡفِرۡلَنَا وَارۡحَمۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّلَامُ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام O

تو ہی ہمارا آقا ہے پس ہمارے گناہ بخشدے اور ہم پر رحم فرما بیشک تو سلامتی دینے والا ہے اے صاحبِ جلال واکرام۔

یہ مبارک دعا تسبیح، تحمید، تہلیل، اور استغفار پر مشتمل ہے، روزانہ ستر بار بعد نماز ظہر پڑھنے سے علاوہ اُخروی ثواب کے دنیاوی فوائد اور جسمانی وروحانی منافع بہت ہیں۔ حضرت مرشدنا مدظلہ ہمیشہ نمازوں کے بعد کی دُعاؤں سے قبل ایک بار دعائے جلیلہ ضرور پڑھتے ہیں۔

بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا کہ ہم نے عرصہ دراز تک بہت وظیفے پڑھے مگر کچھ اثر نہ ہوا، معلوم ہونا چاہئے کہ تاثیر کے لئے اکل حلال اور صدق مقال شرط ہے اسی کے ساتھ اخلاق ومعاملات کی درستی اور عقائد صیحہ کے ساتھ عبادات کی بجاآوری بھی لازمی ہے۔

بعض لوگوں کے اخلاق ومعاملات نہایت گندے اور خراب ہوتے ہیں۔ بعض کے عقائد صحیح نہیں ہوتے ایسی حالت میں قبولیتِ دعا اور برکات وتاثیرات کی اُمید کرنا ایک طرح کی ڈھٹائی ہے۔ اسماء حسنیٰ، کلماتِ طیبہ اور آیاتِ کلام اللہ کے فیضان سے صالح اشخاص ہی مستفیض ہوتے ہیں۔ شرک وفسق، الحاد وبدعت، اور بداخلاقی وبدمعاملگی کی موجودگی میں رحمت کا نزول نہیں ہوتا، اسمائے الٰہی میں تو وہ اثر ہے کہ پتھر موم ہوجاتے ہیں، جو اصحابِ ان پاک چیزوں کی تاثیر دیکھنی چاہیں مذکورہ دعاء جلیلہ کو مکروہات وممنوعاتِ شرعیہ سے پرہیز کر کے پوری شرائط ولوازمات کے ساتھ چالیس دن بے ناغہ ایک ہزار سات سو پچاس بار روزانہ بعد نماز ظہر پڑھ کر دیکھیں۔

حضرت مرشدنا مدظلہ نے فرمایا کہ اسماء حسنیٰ کے فیضان کا مشاہدہ پاک باطن لوگوں کو ہوتا ہے اور اسم اعظم ''رفیع الدرجٰت ذوالعرش'' کی تجلی کا مشاہدہ صرف انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو ہوتا ہے، اس تجلی اعظم میں وہ جلوے ہوتے ہیں ''نور علی نور'' یعنی روشنی پر روشنی، رفیع الدرجات کی روشنی میں وحی الٰہی کا نزول ہوتا ہے اور ذوالعرش کی روشنی میں معجزات کا ظہور ہوتا ہے اسی روشنی میں اعظم الاسماء ''اَللّٰھُمَّ مَلِکَ الۡمُلۡک'' متجلی ہوتا ہے۔

تجلیات اسماء کا مشاہدہ انبیاء اولیاء کو ہوتا ہے، جب انشراح صدر ہوتا ہے سب سے پہلے اسم ذات ''اللہ'' کی تجلی کا مشاہدہ ہوتا ہے، اس تجلی میں ۱۶۶ اسماء صفاتی ترتیب وار متجلی ہوتے ہیں ایک ایک اسم کی تجلی مشاہدہ ہوتی ہے، سب اسماء کے آخر میں اسم ''قیوم'' تجلی فرما ہوتا ہے، اس تجلی کے مشاہدہ میں گوشِ باطن سے تسبیحات مسموع ہونے لگتی ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ وعزاسمہ کے اسماء وصفات بے شمار ہیں، بندے جن اسماء الٰہی کی تجلیات کے مشاہدے سے مشرف ہوسکتے ہیں وہ ستر اسماء ہیں جن میں ۶۷ اسماء حسنیٰ ہیں جن کی تجلی کے مشاہدہ سے اولیاء اور پاک باطن اشخاص مشرف ہوتے ہیں اور دو اسم ''رفیع الدرجٰت'' اور ''ملک الملک'' کی تجلی کا مشاہدہ صرف انبیاء علیہم السلام کے لئے مخصوص ہے، اور ایک اسم ''ذوالجلال والاکرام'' کی تجلی قیامت کے دن عام ہوگی ۳۳ نام وہ ہیں جو

مشتقات اور مادوں سے بنائے گئے ہیں:۔

اَلْبَاعِثُ. اَلْبَاسِطُ. اَلْبَاقِیُ. اَلْھَادِیُ

اَلْوَالِیُ. اَلْحُکْمُ. اَلْمُحْصِیُ. اَلْمُبْدِئُ

اَلْمُعِزُّ. اَلْمُذِلُّ. اَلْمُحْیِیُ. اَلْمُغْنِیُ

اَلْمُعِیْدُ. اَلْمُمِیْتُ. اَلْمُنْتَقِیْمُ. اَلْمُقْسِطُ

اَلْمَجِیْدُ. اَلْمُقَدَّمُ. اَلْمُؤَخَّرُ. اَلْمُعْطِی

اَلْمَانِعُ. اَلنَّافِعُ. اَلسَّتَّارُ. اَلْعَدْلُ

اَلْقَابِضُ. اَلرَّافِعُ. اَلْوَارِثُ. اَلْخَافِضُ

اَلْجَلِیْلُ. اَلْوَاجِدُ. اَلضَّارُّ. اَلرَّشِیْدُ، اَلصُّبُوْرُ

ان ناموں کے سوا بھی بعض لوگوں نے بہت نام مفرد مرکب بنائے ہیں چونکہ اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا مانگنے کا حکم ہے اس لئے وہی ۱۶۷ اسماء حسنیٰ پڑھنا چاہئے جو قرآن مجید میں صراحت کے ساتھ مذکور ہیں۔ حضرت مرشدنا مدظلہ نے ایک موقع پر جب کہ مجلس میں بہت شائقین وظائف واوراد حاضر تھے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص روزانہ چالیس دن تک بے ناغہ بعد نماز فجر پورے اسماء حسنیٰ ۳۶۰ بار پڑھے تو زبان میں تاخیر پیدا ہو جاتی ہے پھر جس حاجت کے لئے اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھ کر دعا مانگی جائے تو شرفِ قبولیت حاصل ہوتا ہے۔ اکلِ حلال، صدق مقال، اور صحیح تلفظ ومخارج کے ساتھ پڑھنا شرط ہے، طریقہ یہ ہے کہ حاجت کی مناسبت سے کلماتِ طیبہ میں سے کوئی دُعا منتخب کر لی جائے بعد نماز فجر اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھ کر وہ دعا اپنی حاجت ذہن میں رکھ کر روزانہ ستر بار (۷۰) پڑھی جائے، جب تک حاجت برآری نہ ہو دعا کو جاری رکھیں۔ تیز اثر چاہیں تو ۳۶۰ بار روزانہ پڑھیں، زیادہ تیزی مطلوب ہو تو ہزار بار روزانہ پڑھیں۔

آیاتِ اسماء حسنیٰ کے متعلق ارشاد ہوا کہ یہ روحانیت کی خاص چیز ہے

خواص بے شمار ہیں۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک بے ناغہ بعد نماز ظہر آبِ رواں کے کنارے روزانہ ۴۰ بار آیاتِ اسماء حسنیٰ پڑھیں، تمباکو خوردنی وکشیدنی سے پرہیز کرنا ہوگا۔ اکتالیسویں دن حسب مقدور مساکین کو کھانا کھلائیں اور روزانہ بعد نماز مغرب آیاتِ اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھا کریں ہمیشہ معمول رکھیں۔

جب کوئی اہم ضرورت پیش آئے تو تین دن تک روزہ رکھ کر بعد نماز ظہر روزانہ ۷۰ بار آیاتِ اسماء حسنیٰ پڑھیں اور قدرتِ کردگار کی کارسازی کا تماشا دیکھیں۔ کسی شدید فوری غرض کے لئے ایک جلسہ میں ۳۶۰ بار پڑھیں۔

حضرت مدظلہ نے فرمایا کہ محض حصولِ کمالات کے شوق میں ریاضات کرنا کم ظرفی اور نا اہلی کی دلیل ہے۔

ایسے مجاہدات واعمال جن کا مقصود شہرت بزرگی ہو محض خود فریبی اور بعدِ الٰہی کی نشانی ہے، فیض رسانی خلق اللہ کے پردہ میں اپنے کمالات کا مظاہرہ کر کے خود کو تماشا بنانا قابلِ نفرین ہے، تمام ریاضات ومجاہدات اور جملہ اعمال واشغال خوشنودی باری تعالیٰ کے حصول کے لئے ہونا چاہئیں محض رضائے الٰہی کی نیت سے پروردگار کے پاک اسماء کا وظیفہ پڑھنا اور عقائد صحیحہ کے ساتھ اعمال صالحہ اختیار کرنا اور اپنے اخلاق ومعاملات کو اسلامی سانچے میں ڈھال کر خود کو اتباع شریعت کا نمونہ بنانا ہی سب سے بڑا کمال ہے۔ ساحرانہ کمالات تو ہر شعبدہ باز دکھا سکتا ہے۔

انسان کی دنیاوی زندگی کے ضروری لوازمات تین ہیں:

تندرستی، عزت، خوش حالی۔

(۱) تندرستی کے لئے حفظان صحت کے قوانین کی پابندی اور دعائے حفظِ صحت کا روزانہ ہر نماز کے بعد ۳ بار پڑھنا ضروری ہے۔

دُعائے حفظِ صحت

اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنَا مِنۡ کُلِّ بَلآءَ الدُّنۡیَا وَمِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَمۡرَاضِ وَالۡاَسۡقَامِ O

معبود ہماری حفاظت فرما دنیا کی ہر بلا سے اور سب بیماریوں اور دکھوں سے۔

وَمِنَ الۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلَّامِ O یَارَحِیۡمُ یَاقُدُّوۡسُ یَا سَلَامُ O

اور برص سے اور جنون سے اور جذام سے۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔ اے رحم والے اے پاک اے سلامتی دینے والے

(۲) عزت کے لئے عقائد صحیحہ اسلامیہ، اعمال صالحہ متشرعہ، اور اخلاق ومعاملات کا درست ہونا ضروری ہے۔

(۳) خوش حالی کے لئے محنت ومستعدی کے ساتھ جائز وسائل وذرائع پر کاربند ہونا ضروری ہے۔

جو لوگ کسی قدرتی مجبوری یا شرعی معذوری کے سبب محنت ومستعدی کے ساتھ خوش حالی کے وسائل وذرائع مہیا کرنے سے قاصر ہوں ان کو عمل فتوح الغیب سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے تاکہ سکونِ خاطر سے زندگی گزار سکیں۔

عملِ فتوح الغیب

سات دن روزہ رکھ کر روزانہ ۳۶۰ بار سورہ فاتحہ پڑھیں، آٹھویں دن حسب مقدور مساکین کو کھانا کھلائیں اور اُسی دن سے چالیس دن تک بے ناغہ روزانہ ستر بار (۷۰) سورہ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ آیت کریمہ ''اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ'' کی ہر بار میں ستر (۷۰) مرتبہ تکرار کریں، بعد چالیس دن کے روزانہ فجر کی سنت وفرض نماز کے درمیان سورہ فاتحہ سات بار پڑھا کریں اور بعد نماز فجر اسماء حسنیٰ ایک بار پڑھ کر آیت کریمہ مذکور ستر بار

(۷۰) پڑھا کریں ہمیشہ معمول رکھیں، مولا تعالیٰ جل شانہ کے فضل وکرم سے ایسے طریقوں سے روزی پہنچے گی جن کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔

اگر کسی امرِ خاص کے بارے میں استخارہ مطلوب ہو تو بوقتِ خواب سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر امرِ مطلوبہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے دُعائے استخارہ ستر بار پڑھیں:

دُعائے استخارہ:

رَبَّنَا اِنَّکَ تَعْلَمُ مَانُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط

ہمارے رب جو کچھ ہم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں تجھ کو سب معلوم ہے اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا بَصِیْرُ اَبْصِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا لَطِیْفُ اَدْرِکْنِیْ

اے علم والے مجھے علم دے ہر شے کو دیکھنے والے مجھے دکھا اے ہر چیز سے آگاہ مجھے خبردار کرا اے مہربان مجھے آگاہ کر

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ O

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑے رحم والے

انشاء اللہ پہلی ہی شب میں ورنہ دوسری یا تیسری شب میں انکشاف ہوگا، اگر تیسری شب میں بھی کشفِ مطلب نہ ہو تو سمجھنا چاہئے کہ امرِ مطلوبہ کے اخفا ہی میں بہتری ہے۔ پھر استخارہ کا اعادہ نہ کریں اور راضی برضائے حق رہیں۔

حضرت مرشدنا مدظلہ نے اپنے سب متوسلین کے لئے مذکورۂ اعمال کی اجازت دی ہے، جو بھائی جس عمل کو چاہیں شوق سے کریں کسی جدید اجازت کی ضرورت نہیں۔ ممنوعاتِ شرعیہ کا لحاظ اور شرائط کی پابندی ضروری ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہم کو شرک والحاد سے بچائے اور عقائد صحیحہ واعمال صالحہ کی توفیق عطا فرما کر اپنے انعام و اکرام سے نوازے۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

خادم خلق اللہ

شیخ حبیب اللہ رحمانی

مفید کتابیں

طمانیت قلبی اور تسکین روحانی کے لئے

پیش بہا تحفہ

- ☆علم عرفان (علمی معلومات)
- ☆اطمنان قلب (علمی تعلیمات)
- ☆کشکول قلندری (ذوقی معلومات)
- ☆شرعہ المتین (احادیث صیحہ)
- ☆حاجت روا (ضروری معلومات)
- ☆معمولات رحمانی (تعلمات معہ اسناد)

اگر مقامی کتب فروشوں سے نہ مل سکیں تو پتہ ذیل سے طلب فرمائیں:۔

آستانہ قدسی

ڈاکخانہ بھون تحصیل کرکہار (ضلع چکوال)